فقہی احکام: نماز کے ممنوعہ اوقات

از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

نماز کے تین ممنوعہ اوقات[1] یہ ہیں

پہلا وقت: فجر کی نماز کے بعد سے سورج کے ایک نیزے بلند ہونے تک۔ یعنی سورج کے طلوع ہونے کے (تقریبا) ۱۵ منٹ بعد تک۔ فجر کی نماز کے بعد کا اعتبار ہر شخص کا خود کی نماز کے بعد سے ہے۔

دوسرا وقت: جب دن انتہا تک چڑھ چکا ہو[2] یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔ اور یہ بیچ دن کا وقت ہے سورج ڈھل جانے سے تقریبا ۱۰ منٹ پہلے یا اس کے قریب سے۔

تیسرا وقت: عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب تک۔ عصر کی نماز کے بعد کا اعتبار ہر شخص کا خود کی نماز کے بعد سے ہے۔ تو جس نے عصر کی نماز پڑھ لی تو اس پر اب نماز حرام ہو گئی یہاں تک کہ سورج ڈوب نہ جائے۔

لیکن ان (ممنوعہ اوقات) سے مندرجہ ذیل (نمازیں) مستثنیٰ ہیں:

۱۔ فرض نمازیں جو چھوٹ گئی ہوں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص فرض نماز بھول گیا ہو جو اسے اس وقت یاد آگئی ہو تو وہ اسے اس وقت پڑھ لے، نبی ﷺ کے اس قول کے عموم کی وجہ سے: من نام عن الصلاة أو نسيها –

---

[1] ممنوعہ اوقات یا أوقات النهي سے مراد ایسے وقت ہیں جن میں شریعت نے مطلق نفلی نمازوں کو پڑھنے سے منع کیا ہے اور یہ وہ نمازیں ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی سبب نہ ہو۔

[2] یہ اس وقت ہوتا ہے جب سورج مشرق سے چڑھ کر بیچ آسمان میں پہنچ جاتا ہے اور ہر چیز کا سایہ سب سے چھوٹا ہو جاتا ہے۔ یہ زوال کا وقت ہے جو موسم اور جگہ کے حساب سے سال بھر بدلتا رہتا ہے۔ سورج کا مغرب کی طرف ڈھلنے سے ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے۔ (مترجم)

فليصلها إذا ذكرها (جو نماز سے نیند میں رہ گیا یا بھول گیا تو وہ اسے پڑھ لے جب اسے یاد آجائے) [۳]

۲۔ راجح قول کے مطابق اس سے ایسی نفلی نمازیں مستثنیٰ ہیں جن کے اسباب موجود ہیں کیونکہ ایسی نمازیں جو اپنے سبب کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں وہ سبب کی موجودگی کی وجہ سے پڑھی جاتی ہیں نہ کہ اس وجہ سے جس حکمت کی وجہ سے نماز ان اوقات میں پڑھنا منع ہے۔

مثلا: اگر تم عصر کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہو، تو تم دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھ لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إذا دخل أحدكم المسجد فلا يجلس حتى يصلي ركعتين (تم میں سے جب بھی کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے) [۴]۔ اسی طرح اگر تم فجر کے بعد یا سورج کے زوال کے وقت داخل ہوتے ہو تب بھی (تحیۃ المسجد) پڑھ لو۔ اسی طرح اگر عصر کے بعد سورج گرہن لگ جائے تو گرہن کی نماز پڑھی جائے گی کیونکہ یہ سبب والی نماز ہے۔ اسی طرح اگر انسان قرآن پڑھتا ہے اور سجدے کی آیت سے گزرتا ہے تو وہ سجدہ کرے گا گرچہ ممنوعہ اوقات ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کا سبب موجود ہے۔

مصدر: **من الأحكام الفقهية في الطهارة و الصلاة و الجنائز** از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ (ص ۷۴، ۷۵)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[۳] بخاری: ۵۹۷، مسلم: ۶۸۴

[۴] بخاری: ۱۱۶۳، مسلم: ۷۱۴